مسافرانِ آخرت

نامور عالمِ دین حضرت مولانا عبدالعلیم جالندھری عمر کے ۶۴ برس گزار کر ۳۔ اگست ۱۹۹۹ء بروز منگل فیصل آباد میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا موصوف جامعہ خیر المدارس ملتان کے فاضل تھے اور ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کے ابتداء سے لے کر دورۂ حدیث تک ہم سبق تھے۔ چالیس برس تک علمِ دین پڑھاتے رہے۔ جامعہ مدینتہ العلم فیصل آباد کے شیخ الحدیث رہے۔ آپ حضرت مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ کے رفقاء خاص میں تھے۔ حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری اور ادارہ کے رفقاء نے مولانا کے انتقال پر ان کے لوحقین سے اظہارِ ہمدردی اور صبر کی دعا کی ہے۔ مولانا مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا کی ہے۔ حق تعالیٰ ان کے حسنات قبول فرما کر جوارِ رحمت عطاء فرمائے۔ (آمین)

مجلس احرار اسلام لاہور کے قدیم کارکن محترم چودھری محمد اکرام صاحب کی بھابی گزشتہ دنوں لاہور میں انتقال کر گئیں۔

مجلس احرار اسلام کے سابق کارکن محترم محمد ابراھیم لدھیانوی مرحوم کی دختر حافظ عبدالخالق مرحوم کی بیوہ ،اور عزیزان محمد حامد، محمد خالد اور محمد عابد کی والدہ ماجدہ ۲۶۔ اگست ۱۹۹۹ء کو ملتان میں انتقال کر گئیں ۔قارئین سے درخواست ہے کہ ان کی مغفرت کے لیے دعاء وایصالِ ثواب کا اہتمام فرمائیں۔ ادارہ کے تمام ارکان دعاء مغفرت کرتے ہیں۔ اور پسماندگان کیلیے صبر کی دعاء کرتے ہیں۔

مولانا ظفر علی مرحوم کے تین شعر

تہذیب

اگر دیں سے تمسخر کرنے والے ہی مہذب ہیں
تو ان تہذیب کے پتلوں سے مجھ جیسا گنوار اچھا

○

تہذیب نو کے منہ پر وہ تھپڑ رسید کر
جو اس حرامزادی کا حلیہ بگاڑ دے

○

توکل

توکل کا یہ مطلب ہے کہ خنجر تیز رکھ اپنا
پھر انجام اس کی تیزی کا مقدر کے حوالے کر